نظر ثانی: مولانا مفتی نجم الرحمٰن

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ عثمانیہ پشاور

تصحیح: مولانا محمد یحییٰ

# آپ کے فقہی مسائل......

## شیشکی اور شکونڑ کے کھانے کا شرعی حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ قنفذ (شکونڑ) حلال ہے یا حرام؟ بعض لوگ حلت کے لیے حضرت مفتی محمد فرید صاحب رحمہ اللہ کا فتوی پیش کرتے ہیں کہ آپؒ نے فتاوی "فریدیہ" میں لکھا ہے کہ "قنفذ (شیشکی) حرام ہے کیونکہ یہ مردار خور ہے، نیز حشرات الارض اور ہوام الارض میں سے ہے، کما فی الھندیہ: "وجمیع الحشرات وھوام الارض من الفأر والجراد والقنافذ والضب والیربوع وابن عرس ونحوھا" اور شکونڑ حلال ہے، اس لیے کہ یہ گھاس وغیرہ کھاتا ہے، نہ مردار خور ہے اور نہ حشرات الارض میں سے ہے۔ حدیث اور فقہ میں اس کے متعلق کوئی تصریح نہیں، پس یہ حلال ہے۔ والاصل فی الاشیاء الاباحۃ (ردالمحتار)۔ وقال ابن عباس رضی اللہ عنھما: ما احل فھو حلال وماحرم فھو حرام وما سکت عنہ فھو عفو (رواہ ابوداود) وھو الموفق۔ (فتاویٰ فریدیہ: 301/8)

شریعت مطہرہ کی روشنی میں دونوں کی حلت وحرمت کے بارے میں وضاحت فرمائیں۔

الجواب وباللّٰہ التوفیق:

واضح رہے کہ شریعت مطہرہ نے ان جانوروں کو حرام قرار دیا ہے جن کے کھانے سے طبیعت نفرت کرتی ہے یا ان کے اندر ایسی صفات وعادات پائی جاتی ہیں، جن کو مدنظر رکھ کر انہیں حرام قرار دیا گیا۔ قنفذ کا شمار بھی ان جانوروں میں ہوتا ہے جو طبعی طور پر قابل نفرت ہیں، علاوہ ازیں اس کی خوراک نجس اور حرام چیزوں پر مشتمل ہے اس لیے اس کو حرام قرار دیا گیا چنانچہ ابوداود شریف میں حدیث ہے:

عن عیسی بن نمیلۃ، عن ابیہ، قال: کنت عند ابن عمر فسئل عن أکل

القنفذ، فتلا: ﴿قل لا أجد فيما اوحی الی محرما...... الآية﴾ قال: قال شيخ عنده: سمعت ابا هريرة يقول: ذكر عند النبي صلى الله عليه وسلم فقال "خبيثة من الخبائث" فقال ابن عمر: ان كان قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا فهو كما قال ما لم ندر" (ابو داؤد، 176/2، 177)

ترجمہ: نمیلہ سے روایت ہے کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھا کہ آپ سے قنفذ کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں یہ آیت تلاوت فرمائی "قل لا أجد فی ما أوحی الی محرما" تو اس پر ایک شیخ جو وہاں موجود تھے بولے کہ میں نے ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ حضور ﷺ کے سامنے قنفذ کا ذکر آیا تو آپ ﷺ نے اس کے بارے میں فرمایا: "خبيثة من الخبائث" اس پر ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اگر آپ ﷺ نے یہ بات فرمائی ہے تو یہی صحیح ہے خواہ ہماری سمجھ میں اس کی وجہ نہ آئے۔

اب قنفذ کون سا جانور ہے؟ چونکہ اس کا ہم شکل ایک دوسرا جانور بھی پایا جاتا ہے، جس کو عربی زبان میں "نیص" کہا جاتا ہے۔ اس لیے اس کے بارے میں تردد واقع ہوا ہے کہ آیا اس پر بھی قنفذ کا اطلاق ہو کر حرام قرار دیا جا سکتا ہے یا نہیں چنانچہ اہلِ لغت، حیوانات کے ماہرین اور جدید سائنسی تحقیقات کا جائزہ لینا ضروری ہے تا کہ ان دونوں کی حقیقت واضح ہو کر حکم لگایا جا سکتا ہے۔

1۔ لغت کی مشہور کتاب المعجم الوسیط (ص:798) میں قنفذ کے بارے میں لکھا ہے کہ "یہ تیز کانٹوں والا جانور ہے اور لپٹ کر کرہ (گیند) کی طرح ہو جاتا ہے۔" ہمارے علاقوں میں اس طرح کانٹے دار اور نوک دار ریش والے دو قسم کے جانور پائے جاتے ہیں، ایک کو پشتو میں شیشکی/شیشگی، عربی میں قنفذ اور انگلش میں hedgehogs کہتے ہیں۔ یہ شکل میں چوہے کے مشابہہ ہوتا ہے۔ جب کہ دوسرے کو پشتو میں شکونڑ، عربی میں نیص یا شیھم اور انگلش میں porcupine کہتے ہیں، اور یہ شکل میں کچھ حد تک خرگوش کے مشابہہ ہوتا ہے۔ اردو میں اِن دونوں کو سیہہ یا خار پشت کہا جاتا ہے۔

تحقیق سے معلوم ہوا کہ ان دونوں میں سے قنفذ کا مصداق وہ جانور ہے جسکو پشتو میں شیشکی اور انگلش میں hedgehogs کہتے ہیں، وہ نہیں جسکو پشتو میں شکونڑ، انگریزی میں

porcupine اور عربی میں نیص یا شیھم کہتے ہیں، کیونکہ لپٹ کر گیند کی طرح ہو جانے کی صفت اول الذکر کی ہے دوم کی نہیں۔

2۔علامہ کمال الدین الدمیریؒ کی کتاب حیات الحیوان (370/2) میں قنفذ کے خوراک کے تذکرے میں لکھا ہے کہ یہ سانپ کھاتا ہے، اور المغنی لابن قدامۃ (66/11) میں ہے کہ یہ حشرات الارض کھاتا ہے۔اعلاء السنن (182/17) میں بھی یہی عبارت المغنی سے نقل کی گئی ہے۔

سائنس (زوالوجی) کی کتابوں کے مطابق سانپ اور کیڑے مکوڑے "شیشکی" کی خوراک ہیں، شکونڑ کی نہیں۔چنانچہ J.Z.Young کی کتاب "The life of vertebrates" کے صفحہ نمبر 437 پر لکھا ہے:

Hedgehogs (Erinaceus)......feeding on a mixed diet of insects,slugs,small birds,amphibians and snakes or even fruit......

شکونڑ کی غذا ماہرین حیوانات اور سائنس (زوالوجی) کی کتابوں کے مطابق نباتات، شگوفے، گھاس اور درختوں کی چھالیں وغیرہ ہیں "The life of vertebrates" کے صفحہ نمبر 493 پر اس کی غذا کے متعلق لکھا ہے:

The former are burrowers and mainly vegetarian.........
The American Erethizon is a tree porcupine,feeding on leaves,buds,and bark......

3 ۔ "انسائیکلو پیڈیا آف برٹانیکا" میں بھی اس کو سبزی خور (Herbivorous) کہا گیا ہے۔اور اِن دونوں جانوروں کا الگ الگ تذکرہ کیا ہے۔اِن کے نام، خوراک اور حالات وغیرہ کو الگ الگ ذکر کیا ہے اور ایک کے تذکرہ میں دوسرے کا بالکل ذکر نہیں کیا گیا ہے۔اس سے بھی واضح ہوتا ہے کہ سائنس کی رُو سے یہ دونوں الگ الگ جانور ہیں اور قنفذ کا مصداق شیشکی ہے شکونڑ نہیں۔

(Encyclopaedia of Britannica,v5p796,v9p614)

4۔مزید برآں ماہرین حیوانات کے نزدیک ان دونوں کی جنس بھی ایک دوسرے سے مختلف ہے۔
چنانچہ شیشکی (قنفذ) کو سائنس کی رو سے "Erinaceus" کے جنس سے جب کہ شکونڑ کو "Hystrix" کے جنس سے شمار کیا گیا ہے۔

5۔نیز انسائیکلو پیڈیا وکیپیڈیا میں "قنفذ" کے متعدد اقسام ذکر کئے گئے ہیں لیکن اُن میں شکونڑ (porcupine) کا کوئی ذکر نہیں۔

6۔پشتو اردو ڈکشنری "ظفر اللغات" میں شیشکی کا اردو نام خار پشت لکھا گیا ہے جبکہ شکونڑ کا صرف مفہوم بتایا ہے کہ "ایسا جانور جس کے جسم پر لمبے لمبے کانٹے ہوتے ہیں" اس کے بارے یہ نہیں بتایا ہے کہ یہ خار پشت ہے یا سیہی۔(ظفر اللغات ص959، 971)

7۔القاموس الجدید میں قنفذ کا معنی "خاردار چوہے" سے کیا گیا ہے۔اور چوہے کے ساتھ مشابہت شیشکی کی ہے نہ کہ شکونڑ کی۔(القاموس الجدید:590)

فرق واضح کرنے کے لیے دونوں جانوروں کی تصویریں پیش کی جاتی ہیں۔

پہلی دو تصویریں نیص (شکونڑ) کی ہیں اور تیسری تصویر قنفذ (شیشکی) کی۔

شکل نمبر1

شکل نمبر 2

شکل نمبر 3

اہل لغت، حیوانات کے ماہرین اور جدید سائنسی تحقیقات اور محققین کی آراء کو سامنے رکھ کر یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ ہمارے علاقوں میں جس جانور کو "شکونڑ" کہتے ہیں، وہ چونکہ صرف نباتات کھاتا ہے، چنانچہ کسان یہ شکایت کرتے ہیں کہ اس جانور نے ہماری فصلوں کو تباہ کردی ہیں۔اس لئے اس کو قنفذ قرار نہیں دیا جاسکتا، البتہ قنفذ کا مصداق شیشکی ہے جو کہ حشرات الارض کھانے کی وجہ سے خبائث میں داخل ہو کر حرام ہے۔تاہم چونکہ کانٹے دار ہونے میں دونوں شریک ہیں اس لیے بعض حضرات نے اس کو قنفذ قرار دے کر حرمت کا حکم لگا ہے۔حالانکہ دونوں میں فرق ہے۔چونکہ شکونڑ پر قنفذ کا اطلاق نہیں ہوتا اس لیے شکونڑ کے کھانے میں کوئی حرج نہیں۔

## سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نیکی کے کاموں میں تمام لوگوں سے زیادہ سخی تھے۔آپﷺ کی سخاوت کا سب سے زیادہ ظہور رمضان شریف میں ہوتا، جب آپ کی ملاقات جبرئیل علیہ السلام سے ہوتی۔اور حضرت جبرئیل علیہ السلام رمضان کی ہر رات آپ سے ملا کرتے اور قرآن مجید کا دور کرتے۔پھر تو آپﷺ خیر اور نیکی کے کاموں میں عام لوگوں کو فائدہ پہنچانے والی ہوا سے بھی زیادہ سخی ہو جاتے۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ حضورﷺ سے کوئی چیز مانگی ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہو نہیں۔

حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جو چیز مانگی جاتی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے روکتے نہیں تھے بلکہ دے دیا کرتے تھے۔

حیاۃ الصحابۃ: ج دوم ص: 693